156260 ـ ٹی وي چينل پر اذان سن كر بھی سحری كھاتا رہا

سوال

ميرا بھائی سحری كر رہا تھا كہ ايك ٹی وی چينل پر فجر كی اذان شروع ہو گئی ليكن بھائی نے اپنا كھانا مكمل كيا، ابھی ہمارے محلہ كی كسی بھی قريبی مسجد ميں اذان نہيں ہوئی تھی تو كيا بھائی كا روزہ صحيح ہے يا نہيں ؟
اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب طلوع فجر ہو جائے تو كھانے پينے سے رك جانا لازم ہے كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور تم كھاتے پيتے رہو حتى كہ فجر كى سفيدى رات كى سياہى سے ظاہر ہو جائے البقرۃ (187).

لہذا جسے يقين ہو جائے كہ طلوع فجر ہو چكى ہے تو اس كے ليے كھانے پينے سے رك جانا لازم ہے، چاہے اس كے منہ ميں لقمہ بھی ہو تو وہ باہر نكال دے، اگر ايسا نہيں كرتا تو اس كا روزہ فاسد ہو جائيگا.

ليكن اگر اسے طلوع فجر كا يقين نہيں تو وہ يقين ہونے تك كھا پی سكتا ہے، اور اسى طرح اگر يہ علم ہو كہ مؤذن وقت سے قبل فجر كی اذان ديتا ہے، يا اسے شك ہو كہ مؤذن وقت سے قبل يا بروقت اذان ديتا ہے تو وہ يقين ہونے تك كھا پی سكتا ہے، ليكن اس كے ليے بہتر يہی ہے كہ اذان سنتے ہی فورا كھانا پينا بند كر دے.

رہا مسئلہ ٹی وی يا ريڈيو يا كسی فضائی چينل پر اذان نشر كرنا تو ہو سكتا ہے يہ اس علاقے كی اذان سے قبل ہو يا پھر تاخير سے بھی ہو سكتی ہے، كيونكہ طلوع فجر كا وقت ہر علاقے ميں مختلف ہے.

اس بنا پر آپ كے بھائی پر كچھ گناہ نہيں؛ اس ليے كہ اسے طلوع فجر كا يقين نہيں تھا، اور نہ ہی اس نے اپنے محلہ ميں قريب سے اذان سنی كہ اسے طلوع فجر كا يقين ہو جاتا.

مزيد فائدہ كے ليے آپ سوال نمبر (66202).

واللہ اعلم .